



مجلس البحوث والدراسات
الاسلامية
مركز البحوث والدراسات
الاسلامية
مركز البحوث والدراسات
الاسلامية

سوال

(137) مرفوع القلم افراد

جواب



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگوں کو اللہ کی طرف سے آیا ہوا حق نہیں ملتا۔ جیسے کہ کوئی بچہ پیدا ہوتے ہی فوت ہو جائے یا کوئی بوڑھا انسان جس کی عقل میں فتور آچکا ہو یا ایک انسان جو ذہنی توازن کھو چکا ہو یا ایک انسان جس نے کسی نبی کو نہیں پایا۔ ان لوگوں کے بارے میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پہلی تینوں قسم کے افراد (چھوٹا نابالغ بچہ، فاجر العقل اور ذہنی توازن کھونے والے) شرعاً غیر مکلف اور مرفوع القلم ہیں۔ ان پر شریعت کا کوئی حکم لاگو نہیں ہوتا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"رَفَعَ الْقَلَمَ عَنْ ثَلَاثَةٍ: عَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَتَكَلَّمَ، وَعَنِ الْمُنْعُوهِ حَتَّى يُفْطِنَ، وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ" (ابوداؤد: 4403)، (الترمذی: 1423)

"نہیں قسم کے لوگوں سے قلم اٹھایا گیا ہے بچے سے بالغ ہوجانے تک، پاگل سے افاقے تک، اور سونے والے سے بیدار ہوجانے تک۔،،"

اور جن لوگوں کے پاس کوئی نبی نہیں آیا ان کے بارے میں اہل علم کے مختلف اقوال پائے جاتے ہیں۔

معتزلہ کے نزدیک وہ مکلف ہیں اور ان کے اعمال کا محاسبہ ہوگا۔ جبکہ اشعریہ ماتریدیہ اور جمہور اہل سنت کے نزدیک وہ مکلف نہیں ہیں اور ان کا کوئی محاسبہ نہیں ہوگا۔ اور یہی قول راجح معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:-

"وما كنا معذبين حتى نبعث رسولا"

ہم کسی کو اس وقت تک عذاب نہیں دیتے جب تک ان میں نبی مبعوث نہ فرمادیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)